Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالهم و ملکهم

نمبر (۲۴) مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۵ صفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۰ جون ۱۹۳۳ء جلد ۲۵

حصہ اوّل

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	معافی قرضہ وردی افسران فوج۔	۲ و ۳	۸	انتظام سلسلہ رخصت فرمانے اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم۔	۵
۲	انتظام کار صاحب چیف منسٹر بہادر تا واپسی	۳	۹	انتظام سلسلہ تبادلہ تحصیلدار صاحبان مشرقی محکمہ توشہ خانہ	۵ و ۶
۳	روبکار ریاست مسدود ی تاریخ سال حسابی۔	۳	۱۰	رخصت صاحب فائنس منسٹر بہادر	۶
۴	رخصت اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب۔	۳ و ۴	۱۱	رخصت منشی سید امداد علی صاحب ڈپٹی سکریٹری اجلاس ہمایون۔	"
۵	" سید محمد تقی صاحب مصاحب۔	۴	۱۲	منظوری رخصت فرلو ملازمان فوج۔	۶ و ۸
۶	" ڈاکٹر محمد احمد صاحب شہید	"	۱۳	قانون مرمہ مالگذاری ریاست رامپور	۹ تا ۱۳
۷	معافی جرمانہ ایگزیکٹیو آفیسر و ہاتھیہ آفیسر صاحبان	"			

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور۔

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار - واقع ۳ جون ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

تبقریب جشن سالگرہ ہزامپیریل مجسٹی ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہم آج صبح افواج ریاست کی پریڈ تھی۔ مابدولت واقبال پریڈ پر رونق افروز تھے۔ فوج نے کام اچھا کیا۔ لہذا بنظر پرورش وحسن خدمات افواج ریاست حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہین۔

(۱) افسران فوج کے ذمہ وردی کا جو قرضہ ہے وہ معاف کیا جاتا ہے۔ آئندہ سے یہ عمل رکھا جائے کہ جس ماہ مین وردی دیجائے اوسکی قیمت فوراً تنخواہ سے وضع کرلیجائے کھاتہ قرضہ کا بیباق کیا جائے۔

(۲) فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کے افسران کو مکان جانیکی اجازت دیجاتی ہے۔

(۳) فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کے ملازمان کو سالانہ رخصت جو مسدود کر دی گئی تھی اب دیدی جائے۔

(۴) کپتان عزیز حسن خان سکنڈان کمانڈ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کا رینک (میجر) اور لفٹننٹ اڈجوٹنٹ عمران شاہخان اور سکنڈ لفٹننٹ صاحبزادہ اصغر علیخان بہادر کمپنی کمانڈر کا رینک (کپتان) واپس دئے جاتے ہین۔

(۵) سال حال کے بجٹ تعمیرات مین بصراحت ذیل کام منظور ہوئے ہین۔ اور مسٹر طوم فیلڈ کے پاس ان کاموںکے نقشے ہین اونسے نقشے لیکر صیغہ تعمیرات سے فوراً تخمینے مرتب کراکر بغرض منظوری پیش کئے جائین تاکہ جلد کام شروع ہو جائے۔

رامپور روہیلا لانسرز

گرین اسٹور۔

"فرسٹ رامپور رضا انفنٹری"

ایک کمپنی کی لاین تبدیل کرکے شادی شدہ ملازمان کے لئے تیار کیجائے۔

"گورکھا کمپنی"

جدید لائن۔ ایک برائے شادی شدہ اور ایک برائے غیر شادی شدہ۔

"ملٹری ہاسپٹل"

تبدیلی عمارت۔

(۶) صیغہ تعمیرات سے فوجی لاین کی جو سالانہ مرمت ہوتی ہے وہ ٹھیک نہین ہوتی۔ اس سال نہایت اچھے طریقہ پر مرمت کرائی جائے۔

(۷) فرسٹ رامپور رضا انفنٹری مین پانچ۔ سکنڈ رامپور مرتضے انفنٹری مین دو اور رامپور روہیلا لانسرز مین دو باورچیخانے تعمیر کرائے جائین۔ اور چار پانچ روز کے اندر ان کاموںکے تخمینے پیش کئے جائین۔

(۸) پرنسز ملیس کے کنوئین مین ایک الکٹرک پمپ اور آئل انجن نصب ہے یہ آئل انجن وہاںسے علحدہ کرکے ملٹری لاین مین نصب کرادیا جائے۔ تاکہ تمام فوج کو پانی کی سہولت ہو جائے اس کا تخمینہ فوراً پیش کیا جائے۔

(۹) فرسٹ رامپور رضا انفنٹری مین چھ دھوبی اور آٹھ باورچی۔ سکنڈ رامپور مرتضے انفنٹری مین دو دھوبی اور چار باورچی۔ ملٹری بینڈ مین ایک دھوبی اور رامپور روہیلا لانسرز مین

دو باورچی ۱۵ جون ۱۹۳۳ء سے جدید ملازم رکھنے کی منظوری دیجاتی ہے۔ اِن تنخواہوں کی موجودہ بجٹ سے گنجایش نکالیجائے۔ آخر سال پر بصورت عدم گنجایش بجٹ رقم امانت صیغہ فوج سے توسیع بجٹ کی کارروائی ہوسکیگی۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتۂ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک ایک نقل صاحب فائنس منسٹر بہادر صاحب آرمی منسٹر بہادر صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

سررشتۂ صدر سے بمنشائے حکم ہمایون احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ ۳ جون ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار۔ واقع ۳ جون ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

صاحب چیف منسٹر بہادر کل ۴ جون ۱۹۳۳ء کی شام کو بکار سرکار باہر جائیں گے۔ لہذا اونکی واپسی تک صاحب ڈپٹی چیف منسٹر بہادر علاوہ اپنے کام کے اونکا کام بھی انجام دینگے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ ایک نقل بنک کو بھیجی جائے۔

سررشتۂ صدر سے بمنشائے حکم ہمایون احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ ۳ جون ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار۔ واقع ۲ جون ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب صراحت عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر تاریخ حسابی ۱۰۔۳۰ اپریل سے بدیکجا نامنظور رہے سال گذشتہ کے حسابات کی صفائی کے لئے یہ عمل کیا جائے کہ اکاؤنٹنٹ آفس میں ایک جدید آدارجہ صفائی حسابات سال گذشتہ کے نام سے کھولا جائے اور اس آدارجہ میں سال گذشتہ کے حسابات درج ہوتے رہیں۔ تاکہ سال حال کے بجٹ پر پچھلے سال کے حسابات کا بار نہ پڑے جو پچھلے حسابات "تاریخ حسابی" ختم ہونیکے بعد آئیں اون پر صیغہ متعلق سے الفاظ "صفائی حسابات سال ۱۹۳۲ء" تحریر کیجائیں۔ اور آڈٹ سے بھی پچھلے سال کا حوالہ تحریر کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتۂ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بمنشائے حکم ہمایون سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۴ جون ۱۹۳۳ء

دستخط نائب صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم۔ واقع ۴ جون ۱۹۳۳ء

شقہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت منظوری رخصت پندرہ یوم صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہ جدید سررشتہ

بخاندان خود مختلف مقامات یعنی بریلی
بنارس کانپور۔ بذمہ داری کام سپرنٹنڈنٹ صاحب۔

حکم

بموجب رپورٹ کاؤنسل جنرل کی رخصت بیس یوم ۵ جون ۱۹۳۳ء سے منظور ہے ایام رخصت میں سپرنٹنڈنٹ کام انجام دینگے۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم واقع ۵ جون ۱۹۳۳ء

شقہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت منظوری رخصت ۲۰ یوم از ۵ جون ۱۹۳۳ء سید محمد تقی صاحب مفتی بوجہ تعزیہ برداری یوم چہلم وہونے مجالس اربعین۔ بر مکان خود

حکم

بارہ روز کی رخصت زیادہ ہے۔ سید محمد تقی صاحب مفتی کی رخصت ایک ہفتہ ۵ جون ۱۹۳۳ء سے منظور کیجاتی ہے۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۵ جون ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم واقع ۵ جون ۱۹۳۳ء

شقہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت منظوری رخصت اتفاقیہ تین یوم از یوم استغاثہ اسسٹنٹ

ڈاکٹر محمد احمد صاحب شہید میڈیکل افسر طبی ہاسپیٹل بغرض روانگی کانپور۔ بذمہ داری کام ڈاکٹر مہابیر پرشاد صاحب طبی ہاسپیٹل۔

حکم

بموجب رپورٹ لفٹننٹ ڈاکٹر محمد احمد شہید میڈیکل افسر طبی ہاسپٹل کی کانپور جانے کے لئے تین روز کی رخصت منظور ہے۔ ایام رخصت میں ڈاکٹر مہابیر پرشاد رخصتی کا کام انجام دینگے آدمی ہیڈکوارٹر سے آرڈر جاری ہو کر کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بنشائے حکم بالا یوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں — ۵ جون ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم واقع ۶ جون ۱۹۳۳ء

شقہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت معافی جرمانہ ایگزیکیٹو افسر صاحب میونسپلٹی آفیسر صاحب پر بوقت انجام تشریف آوری بنام شملہ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم بسبب کسی چیز کا ذکر کیا گیا بوجہ انجام دہی کار متعلقہ بجلت مستعدی ہوئی تھی حالت میونسپلٹی پست تھی

بموجب رپورٹ ایگزیکٹو آفیسر میونسپلٹی و ایڈمنسٹریٹو آفیسر جرمانہ معاف کیا جاتا ہے کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے [illegible] حکام متعلقہ جاری ہو
مورخہ [illegible] — دستخط — صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:

[illegible] و اقبال [illegible] شفقت فرماتے [illegible] ہوں گے۔ [illegible] کی شام کو مراجعت ہوگی۔ ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے:۔

١۔ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر حسب دستور روزانہ [illegible] رہا کریں گے۔ انتظامات حفاظت کی بابت صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر [illegible] حکم حاصل کیا جائے۔

٢۔ صاحب فائنانس منسٹر بہادر حسب دستور روزانہ [illegible] رہیں گے۔ [illegible] کے انتظام کے متعلق [illegible] سے حکم حاصل کریں گے۔

٣۔ [illegible] جوڈیشل منسٹر بہادر [illegible] تمام [illegible] جاری کریں۔

٤۔ صاحب چیف منسٹر بہادر، صاحب ہوم منسٹر [illegible]، صاحب ریونیو منسٹر بہادر، [illegible] ملٹری سکریٹری [illegible] اور ڈاکٹر امتیاز حسین اسسٹنٹ سرجن [illegible] و اقبال کے ہمرکاب [illegible] جائیں گے۔ لہذا صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر، صاحب ہوم منسٹر بہادر اور صاحب ریونیو منسٹر بہادر کا کام صاحب فائنانس منسٹر بہادر اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب کنٹرولر بہادر [illegible] انجام دیں گے۔

٥۔ اگر [illegible] صاحب [illegible] بہادر کا [illegible] نہیں ہو تو [illegible] و اقبال کے ہمرکاب [illegible] ہو جائیں گے۔ اور ڈاکٹر [illegible] اسسٹنٹ سرجن [illegible] کا کام انجام دیں گے۔ [illegible] ہونے کی صورت میں صاحب [illegible] منسٹر بہادر [illegible] دیں گے۔

٦۔ اگر اس [illegible] کوئی خاص واقعہ پیش آجائے تو جو منسٹر بہادر [illegible] موجود ہوں باہم مشورہ کریں اور جب مشورہ [illegible] بابت اس کی تعمیل حکم [illegible] و اقبال [illegible] ہوگی۔

٧۔ خاص [illegible] قلعہ میں [illegible] انتظام کیا جا [illegible]

روبکار [illegible] حکام [illegible] سررشتہ [illegible] صاحب چیف منسٹر بہادر [illegible] نقل روبکار [illegible] ملٹری سکریٹری صاحب بہادر [illegible] ریاست [illegible] گزٹ میں درج کریں۔

دستخط [illegible] اقبال [illegible]

بمنشائے حکم [illegible] سررشتہ [illegible] حکام [illegible] جاری ہوں۔
[illegible] درج گزٹ ہو۔

مورخہ [illegible] — دستخط — صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:

حسب ذیل انتظامات [illegible] حکم [illegible] کئے جاتے ہیں:۔

١۔ [illegible] منظور [illegible] نشان [illegible] ریاست [illegible] بلاک [illegible] مقرر ہو [illegible] و اقبال کے [illegible] ان کے [illegible] منظور [illegible] ہوں گے۔

(۲) احمد شفیع خاں نائب منصرم گاؤ میشخانہ مشاہرہ دار مبلغ (تیس روپیہ) ماہوار بجائے معشوق علی منصرم کوٹھی بریلی تبدیل ہو۔ بمبلغ (تیس روپیہ) تنخواہ پائے گا۔
اسامی نائب منصرم گاؤ میشخانہ تخفیف کیجاتی ہے۔

(۳) معشوق علی منصرم کوٹھی بریلی مشاہرہ دار مبلغ (تیس روپیہ) ماہوار سبکدوش کیا جائے۔

(۴) احمد علیخاں تخفیف شدہ تھرڈ رامپور رفعت منزل کو مشاہرہ مبلغ (پچیس روپیہ) ماہوار بجائے محمد علیخاں منصرم گاؤ میشخانہ مقرر کیا جاتا ہے۔

(۵) لطیف الرحمن خاں بی۔ اے۔ بی۔ سی۔ اور ڈی بلاک کے منصرم رہیں گے۔

(۶) ۔۔۔ (ساٹھ روپیہ) ماہوار تنخواہ محمد علی خاں منصرم سابق گاؤ میشخانہ سے سبب کنول خانہ میں منتقل کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

مددگار ہذا برائے اجرائی احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
۱۴ر جون ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:

واقع ۱۴ر جون ۱۹۳۳ء

بموجب رپورٹ۔ صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی رخصت دو یوم تا ۱۱ر جون ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ ۹ر جون (یوم جمعہ) کی اجازت دیجاتی ہے۔ ایام رخصت میں صاحب چیف منسٹر بہادر کام انجام دیں گے ۱۲ر جون کو۔ بدولت و اقبال بینی تال تشریف فرما ہو نگے صاحب فائنانس منسٹر بہادر ۱۱ر جون کی شام کو رامپور آجائیں۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہوں۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جہت عرض | پیر ساند

جناب عالی!

صاحب فائنانس منسٹر بہادر اپنے مواضعات واقع تحصیل بہیڑی ضلع بریلی کو جا کر دیکھنے کی غرض سے ۹ر جون (یوم جمعہ) کی اجازت اور ۱۰ و ۱۱ر جون ۱۹۳۳ء دو یوم کی رخصت اتفاقیہ عطا ہونے کے خواستگار ہیں۔ استحقاق رخصت حاصل ہے۔ مرضداشت حضور انور میں پیش ہے۔ ترقی خواہ ہے کہ بنگاہ ہمایوں سے اجازت تعطیل جمعہ اور ۱۰ و ۱۱ر جون کی منظوری رخصت اتفاقیہ اور انتظام کا حکم صادر فرمایا جائے۔

زیادہ حد ادب

رقیمہ ۲۰ دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر
مرقومہ ۸ر جون ۱۹۳۳ء

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
۸ر جون ۱۹۳۳ء دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:

واقع ۸ر جون ۱۹۳۳ء

عرضی منشی امداد علی صاحب ڈپٹی سکریٹری اجلاس ہمایوں معروضہ ۸ر جون ۱۹۳۳ء بدرخواست رخصت ایک یوم بوجہ علالت خود سید امداد علی ڈپٹی سکریٹری اجلاس ہمایوں کی ایکروز کی رخصت منظور ہے۔ عرضی ہذا برائے اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہو۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۸ جون ۱۹۳۳ء   دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:-   واقع ۸ جون ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

کرنل ہیبرج صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر نے ملازمان فوج کی رخصت فرلو کے نقشہ جات بدولت و اقبال کے حضور میں پیش کئے۔ ان نقشہ جات کا ایک گوشوارہ مرتب کرا کر شامل روبکار ہذا کر دیا گیا ہے۔

بموجب گوشوارہ ملازمان فوج کی بصراحت تحت رخصت فرلو منظور کیجاتی ہے۔

رامپور روہیلا لانسرز کو دو بیچ میں رخصت دیجائے

(بیچ اول) من ابتدائے ۱۵ جون ۱۹۳۳ء لغایت ۱۴ جولائی ۱۹۳۳ء (۱۰۳) کس

(بیچ دوم) من ابتدائے ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء لغایت ۱۴ اگست ۱۹۳۳ء (۸۷) کس

۱۹۰

ہز ہائینس باڈی گارڈ

(بیچ اول) من ابتدائے ۱۵ جون ۱۹۳۳ء لغایت ۱۴ جولائی ۱۹۳۳ء ([illegible]) کس

(بیچ دوم) من ابتدائے ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء لغایت ۱۴ اگست ۱۹۳۳ء ([illegible]) کس

۸۸

فرسٹ رامپور رضا انفنٹری

(بیچ اول) من ابتدائے ۱۵ جون ۱۹۳۳ء لغایت ۱۴ جولائی ۱۹۳۳ء (۲۲۹) کس

(بیچ دوم) من ابتدائے ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء لغایت ۱۴ اگست ۱۹۳۳ء (۱۸۴) کس

(بیچ سوم) من ابتدائے ۱۵ اگست ۱۹۳۳ء لغایت یکم ستمبر ۱۹۳۳ء (۲۶۳) کس

۶۷۶

سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری

(بیچ اول) من ابتدائے ۱۵ جون ۱۹۳۳ء لغایت ۱۴ جولائی ۱۹۳۳ء (۹۴) کس

(بیچ دوم) من ابتدائے ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء لغایت ۱۴ اگست ۱۹۳۳ء (۹۴) کس

۱۸۸

جب کمانڈنگ افسر رخصت پر جائیں گے۔ تو سکنڈ ان کمانڈ حاضر رہیں گے۔ اور جب کمانڈنگ افسر حاضر ہو جائیں گے اسوقت سکنڈ ان کمانڈ رخصت پر جائیں گے۔ ایک وقت میں کمانڈنگ افسر اور سکنڈ ان کمانڈ رخصت پر نہیں جائیں گے۔

لفٹننٹ کرنل بینڈ ماسٹر اور بیالیس کس ملازمان اسٹیٹ بینڈ جنگی [illegible] کی رخصت من ابتدائے ۱۰ جون ۱۹۳۳ء لغایت ۹ جولائی ۱۹۳۳ء منظور کیجاتی ہے لفٹننٹ کرنل بینڈ ماسٹر بھی اُسی روز رخصت پر جائیں گے۔ جس روز ملازمان بینڈ رخصت پر جائیں گے۔ اور جس دن ملازمان بینڈ رخصت سے واپس آئیں گے اسی روز لفٹننٹ کرنل بینڈ ماسٹر بھی واپس آئیں گے۔

کرنل ہیبرج صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر کی یکم جولائی ۱۹۳۳ء سے لغایت ۳۱ جولائی ۱۹۳۳ء ایک ماہ کی رخصت منظور کیجاتی ہے۔ ایام رخصت میں کرنل سید محمود شاہ صاحب بہادر کرنل ہیبرج صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر کا کام انجام دیں گے۔ اور بجائے کرنل سید محمود شاہ صاحب بہادر کے تھرڈ انفنٹری اور توپخانہ کا کام میجر امتیاز علی خاں سکنڈ ان کمانڈ انجام دیں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

آرمی ہیڈ کوارٹرس آرمی آرڈر جاری کیا جائے ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں جاری ہوں۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔ ۸ جون ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

نام زمره و ...	(1) ایشیده فنر	(1) انقریزه فنر	(1) حدوده داران وسپاهیان	(1) میزان	(2) ایشیده فنر	(2) انقریزه فنر	(2) حدوده داران وسپاهیان	(2) میزان	(3) ایشیده فنر	(3) انقریزه فنر	(3) حدوده داران وسپاهیان	(3) میزان	(4) ایشیده فنر	(4) انقریزه فنر	(4) حدوده داران وسپاهیان	(4) میزان	(5) ایشیده فنر	(5) انقریزه فنر	(5) حدوده داران وسپاهیان	میزان	کیفیت
[illegible]		۳	۲۰	۲۳	٠	٠	٠		۳	۳	۱۱۸	۱۲۴	٠	٠		٠	٠	٠	٠	٠	
[illegible]	۲	۳	۶۵	۷۳	٠	٠	٠	٠	٠		۲	۵	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	
[illegible]	ـ	۹	۳۱۸	[illegible]	۳	۶	۱۶۳	[illegible]	٠	٠			۳	۶	۲۳۳	۲۴۲	٠	٠	٠	٠	
[illegible]		ـ	۲۰	۲۳	٠	٠	٠	٠		٠	۱۱۳	۱۲۳	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	
[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	۱	۱	۴۶	۴۸	
	[illegible]	/۵	[illegible]	[illegible]	/۸	/۸	[illegible]	[illegible]	/۶	/۶	[illegible]	[illegible]	/۸	/۸	/۲۳۳	/۲۴۲	/۱	/۱	/۴۶	/۴۸	

روبکار :- مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۳۳ء

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے حسب استدعا جناب صاحب چیف منسٹر بہادر مسودہ قانون مالگذاری ریاست رامپور ۱۹۳۳ء کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل روبکار کی مع نقل عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر و نقل تحریر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر و نقل مسودہ قانون مذکورہ درج گزٹ کیجائے۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بنشانات حکم جہاں پناہ سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار کی مع نقل عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر و نقل تحریر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر و نقل مسودہ قانون مالگذاری درج گزٹ کی جائے۔

۲۹ مئی ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر عرض — میر مسالہ

جناب عالی

قانون مالگزاری ریاست رامپور مجریہ ۱۹۳۲ء

بہ ترمیمات کی ضرورت ہے۔ جلسہ کمیٹی قانون سازی منعقد ہوا تھا جس میں صاحب ریونیو منسٹر بہادر اور بابو رادھے شام وکیل۔ اور صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر شریک تھے۔ ترمیمات پر غور کرکے مسودہ قانون مالگذاری تیار کیا گیا۔ مسودہ قانون مالگذاری ریاست رامپور ۱۹۳۳ء کی منظوری اور درج گزٹ کی صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے پیش کی ہے جو ہمراہ عرضداشت ہذا ملاحظہ عالی میں پیش ہے۔ ترقی فرما منظوری سے ممنون ہوں گا کہ مسودہ قانون مالگذاری ریاست رامپور ۱۹۳۳ء درج گزٹ کئے جانے کا حکم صادر ہو۔

زیادہ حد ادب — دولت زیادہ باد

تحریر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۳۳ء

بخدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب من،

سلسلہ جدید انتظام و اصلاح محکمہ مال قانون مالگذاری ریاست رامپور مجریہ ۱۹۰۸ء میں چند ترمیمات کی ضرورت درپیش ہے لہذا ایک جلسہ کمیٹی قانون سازی منعقد کیا گیا۔ کمیٹی مذکور میں جناب ریونیو منسٹر صاحب بہادر و جناب صاحب سکریٹری مال بہادر و بابو رادھے شام صاحب وکیل و نیازمند شریک تھے۔ کمیٹی نے ترمیمات پر غور و خوض کیا اور بعد بحث و تمحیص مسودہ قانون مالگذاری ریاست رامپور ۱۹۳۳ء تیار کیا گیا جس میں چند ضروری ترمیمات شامل ہیں۔ نیازمند کی رائے میں ترمیمات مناسب ہیں لہذا مستدعی ہے کہ مسودہ قانون مالگذاری ریاست رامپور ۱۹۳۳ء کی منظوری اعلیٰحضرت سے حاصل فرما کر حکم اشاعت گزٹ صادر فرمایا جائے۔

نیاز کیش:

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر

متمم قانون مالگذاری ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۲ء

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ سلسلہ جدید انتظام متعلقہ قانون مال گزاری ریاست رامپور مجریہ ۱۹۱۲ء میں ترمیم کیجائے لہٰذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

دفعہ ۱ قانون ہذا کا نام متمم قانون مالگذاری ریاست رامپور ۱۹۳۲ء ہوگا۔

دفعہ ۲ قانون ہذا کا نفاذ بعد منظوری اعلیٰحضرت ہمایوں سے ہوگا

دفعہ ۳ قانون مال گزاری ریاست رامپور مجریہ ۱۹۱۲ عیسوی میں حسب ذیل ترمیمات دفعہ وار کیجاتی ہے۔

(۱) دفعہ ۳ میں لفظ "سفر" کے بعد "یا سکریٹری" اضافہ ہو۔

(۲) دفعہ ۱۰ حذف کیجاتی ہے۔

(۳) دفعہ ۱۱ کے موجودہ مضمون کی بجائے حسب ذیل مضمون قائم کیا جائے

"گورنمنٹ رامپور ایک یا ایک سے زائد عہدہ دار مقرر کریگی جو ریاست کے ناظم کہلائیں گے۔ وہ اپنے حلقوں میں جو ان کے سپرد کئے جائیں گے وہ تمام اختیارات عمل میں لائیں گے۔ اور ان تمام خدمتوں کو انجام دینگے جو مطابق اس ایکٹ یا کسی اور قانون کے جو اس وقت جاری ہوں۔ ناظم یا حاکم مال کو دیے گئے ہوں یا اس کے ذمہ کئے گئے ہوں۔"

(۴) دفعہ ۱۲ حذف کیجاتی ہے

(۵) دفعہ ۱۵ میں ضمن (۱) حذف کیا جائے۔

(۶) دفعہ ۱۶ کے آخر میں حسب ذیل اضافہ کیا جائے "کل تحصیلداران کو اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کے ہوں گے۔"

(۷) دفعہ ۳۲ کے فقرہ ثانی کے موجودہ مضمون کی بجائے حسب ذیل مضمون قائم کیا جائے:-

"اگر تصحیح کاغذات یا وراثت یا انتقال کی نسبت نزاع ہو تو تحصیلدار متعلقہ کو بعد سماعت عذرات فریقین دفعہ ۳۵ کی منشا کے مطابق طے کرکے فیصلہ کر دینا ہوگا"

(۸) دفعہ ۱۳ کی ضمن (۲) حذف کیجاتی ہے۔

(۹) دفعہ ۳۲ کی ضمن (۳) کی موجودہ عبارت کی بجائے حسب ذیل عبارت ہوگی۔

"سب ایسی صورتوں میں کہ جن میں جھگڑا ہو تحصیلدار کو اطلاع کیجائے گی۔ اور تحصیلدار ایسی تحقیقات کرکے جو ضروری معلوم ہو بپابندی احکام ایکٹ قبضہ کا تصفیہ ریاست رامپور حکم دے گا۔"

(۱۰) دفعات ۳۷-۳۸-۴۰-۱۱۱-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۳-

۱۹۴ میں جہاں لفظ "ناظم" لکھا ہوا ہے۔
اس کی بجائے لفظ "اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول"
لکھا جائے۔

(۱۱) دفعات ۱۱۵-۱۰۹-۱۳۴، ۱۳۳، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱ ضمن (۱) میں بجائے لفظ "حاکم" کے لفظ "ناظم" درج کیا جائے۔

(۱۲) دفعہ ۱۹۵ میں الفاظ "ناظم و معاون ناظم" کی بجائے "اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول" درج ہوں

(۱۳) دفعہ ۱۹۶ کے موجودہ مضمون کی بجائے حسب ذیل مضمون قائم کیا جائے۔

"ناظم کو اختیار ہے کہ عدالت کا اجلاس شہر رامپور یا اپنے حلقہ میں کسی جگہ پر کرے۔
مہتمم ترتیب کاغذات یا معاون مہتمم ترتیب کاغذات یا مہتمم بندوبست یا معاون مہتمم بندوبست کو اختیار ہے کہ اپنی عدالت کا اجلاس ریاست کے کسی مقام پر یا کسی حصہ کے اندر کرے جس میں وہ مقرر کیا گیا ہو۔ تحصیلداران کو اختیار ہے کہ اپنی عدالت کا اجلاس اپنی اپنی تحصیل کے اندر کسی جگہ پر کریں جہاں وہ متعینات ہوتے ہوں"

(۱۴) دفعہ ۲۰۰ میں لفظ "یا حاکم مال" حذف کیا جائے

(۱۵) دفعہ ۲۰۶ کی ضمن (ب) کی عبارت حذف کی جائے اور ضمن (ج) میں بجائے "حاکم مال" کے "ناظم" درج کیا جائے

(۱۶) دفعہ ۲۰۹ - الفاظ ذیل قلمزد کئے جائیں "حاکم مال" اور الفاظ "جیسی صورت ہو"

(۱۷) دفعہ ۲۱۱ - حذف کیا جائے

(۱۸) دفعہ ۲۱۳ ضمن (۲) میں الفاظ ذیل قلمزد کئے جائیں "اپیل یا" اور بجائے "حاکم مال" کے "حاکم اعلیٰ مال" درج کیا جائے۔ اور بجائے تیس دن کے نوے دن درج کئے جائیں۔
ضمن (۳) حذف کیا جائے۔

(۱۹) دفعہ ۲۱۵ میں الفاظ "حاکم مال یا" قلمزد کئے جائیں

(۲۰) دفعہ ۲۲۰ میں بعد الفاظ "اختیارات ناظم" حرف "کو" کی بجائے حرف "کے" درج کیا جائے

(۲۱) دفعہ ۲۲۱ لفظ دوم کی بجائے لفظ "اول" درج کیا جائے

(۲۲) دفعہ ۲۲۲ میں بجائے "ناظم" کے "تحصیلدار" درج کیا جائے اور ضمن (۱۹) میں بھی "ناظم" کی بجائے "تحصیلدار" درج کیا جائے۔

دستخط
صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر